

پرنسپیو یونیورسٹی میں متی
۲۰۰۹ء میں گریجویشن تقریب
کے دوران انجینئرنگ کا ایک
طالب علم ذہلوما حاصل کرکے
سرت کا اظہار کرتے ہوئے۔

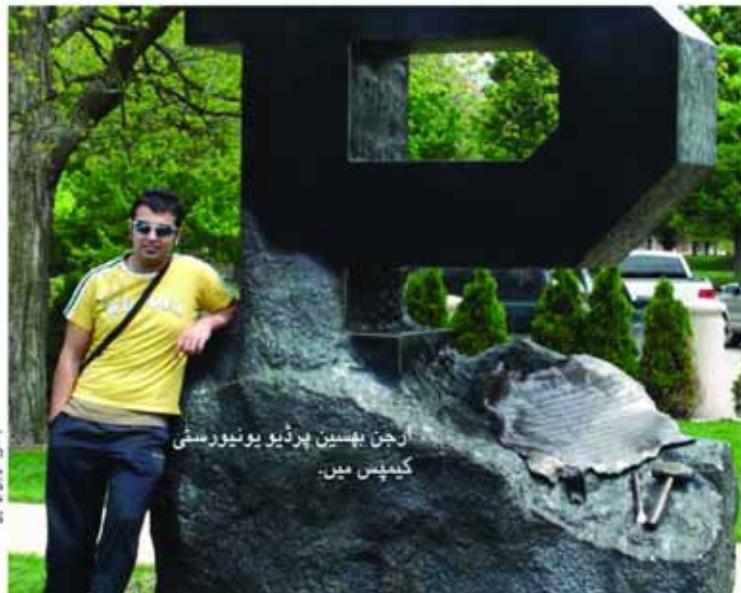
کیمپس کی بندشیں

دانش و رانہ نمو سے کچھ زیادہ

ارجن بھسین

امریکی تعلیم ہندوستانی طلباء کو تجربیات کی مختلف قسمیں پیش کرتی ہے۔

میں ویسٹ لفائر، انڈیانا کی پرنسپیو یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہوں اور کمپیوٹر سائنس میں بیچارس ڈگری حاصل کرنے کے لئے حق کڑی مخت کر رہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ میرے تجربے سے کچھ بہت اچھی باتیں جان سکیں گے۔
یونیورسٹی میں داخلی جانے کے بعد آپ کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ ویز اکے تمام ضابطے مل کر لیں اور آپ کرتے بھی ہیں۔ اس کے بعد؟ آپ کی کمی زندگی شروع ہوتی ہے جو آپ کے اب تک کے تجربے سے بالکل مختلف ہوتی ہے۔ امریکہ میں تعلیم کا نظام ہمارے ہندوستانی نظام سے بالکل مختلف ہے۔ میرا بہترن تجربہ یہ ہے کہ میرے پروفیسروں نے مجھے اپنے دوست کا درج دیا اور اس کی اجازت دی کہ میں ان کے پہلے یا آخری نام سے پکاروں۔ ایک



ارجن بھسین پرنسپیو یونیورسٹی
کیمپس میں۔



کنالوچی جس کا میں نے وہاں استعمال کیا۔ میں نے انتریٹ کی اس قدر تیز رفتاری کا بھی تجربہ نہیں کیا تھا اور میری ساری مراحل ای میلوں کے ذریعہ ہوتی تھی۔ پروفیسر سے بات کرنی ہو یا کسی ساتھی طالب علم سے یاصلاح کا رہے۔

میری یونیورسٹی میں تعلیم کا نظام ایسا ہے جس میں پریکٹیکل کلاسوں کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ سارا زور راست تجربہ پر دیا جاتا ہے۔ میں نے بیش اس کی کوشش کی ہے کہ ہر وہ چیز، جو مجھے کے حصوں میں مدد ملتے گی۔ اگر آپ کسی اندر گریجویٹ کوں کے لئے ڈھنی طور پر بڑا ہونے میں مدد کر سکے، سیکھ کوں، اس کا حصہ دار ہیں امریکہ میں ہیں تو اپنے پہلے سال میں یونیورسٹی کے احاطے میں ہی رہیں تاکہ ہاں رفما ہونے والی تمام سرگرمیوں کا کچھ لطف لٹھائیں۔

کرنے اور صحتی دینیا کے بارے میں ہر یہ کچھ جانے کے لئے ایک کمپنی کا دورہ کرنے کی غرض سے تین آدمیوں کی ٹیم میں شرکت کے لئے چاگیا تھا۔ کیونکہ گریجویشن کے بعد ہم لوگوں کو بھی کام کرنا تھا۔

میں نے یہ بھی نہیں سوچا تھا کہ پہلے ہی سال میں مجھے یہ موقع حل جائے گا۔ میں آپ تمام لوگوں کو مشورہ دوں گا کہ اس طرح کے کسی موقع کی تلاش میں بھیش گے رہیں۔ میں سرفہ کا تذکرہ کے بغیر

مزید معلومات کے لئے:

یو ایس انڈیا ایجوکیشنل فاؤنڈیشن

<http://www.usief.org.in/>

پرڈیو یونیورسٹی

<http://www.purdue.edu/>

سرقہ سے دوری

<http://owl.english.psu.edu/owl/resource/589/01/>

تجربے میں جو بڑتیں چیز آئی وہ یہ کہ ہندوستانی طلباء عموماً ہندوستانی گروپس میں ہی مدد دیتے ہیں اور امریکی طالب علموں کے ساتھ میں جوں بڑھانے کی کوشش نہیں کرتے۔ میرا خیال یہ ہے کہ آپ امریکہ صرف پڑھنے کے لئے نہیں جاتے بلکہ ایک فرد کے طور پر ثہوپانے کے لئے بھی جاتے ہیں اس لئے آپ کو جو بھی تجربہ ہواں کا جواب سن سکوں گا۔ اس کے بعد مجھے ادازادہ ہوا کہ تم لوگ یہاں استادشاگر کے رشتے کی پیروی نہیں کر رہے ہیں۔ پروفیسر آپ کا بہترین دوست بھی ہو سکتا ہے اور اپنی کامیابی کے لئے آپ بھتنی منت محنت کرتے ہیں اتنی ہی منت وہ بھی کرتا ہے۔

میں نے اب پہلے سے زیادہ ذمہ دار ہونا سیکھ لیا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ آپ میں زیادہ تر لوگ جو اس مضمون کو پڑھ رہے ہیں، بھی ضروری سہولتوں کے استعمال کا مل نہیں ادا کیا ہو گا، اس اپنے کپڑے دھوئے ہوں گے نہ کبھی اپنے لئے کھانا پاکیا ہو گا۔ میں نے بھی ایسے کام نہیں کئے تھے لیکن امریکہ میں رہنا آپ کی طالب علمی کے دونوں میں جدوجہد سے زیادہ کچھ ہے کیونکہ آپ کو اپنے طور پر یہ سب کچھ بھی کرنا پڑتا ہے۔ ہاں آگرآپ کو یونیورسٹی کے ہائل میں ایک بسٹرمل جائے تو وہاں آپ کی ان ضرورتوں کا بھی خیال رکھا جاتا ہے اور کھانا بھی فراہم کیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود آپ کو یہ جانان پڑتا ہے کہ وہ شک میں کیسے چالی جاتی ہے۔

ایسا نہیں ہوتا کہ آپ کا سامنا تمام اچھی باتوں سے ہی ہو۔ میرے بارا یا کہ میرے ایک دوست نے اپنے پروفیسر کو "سر" کہہ کر پکارا اور پروفیسر نے جواب میں کہا "مجھے یا تو یہ پرمند ہے کہ تم مجھے میرے پہلے نام سے پکارو یا پھر باخوبی میں چاک لئے پھرنے والا آدمی کہو۔" میں نے بھی سوچا بھی نہیں تھا کہ کسی ایسے پروفیسر سے جس کے پاس پی اچھی ہی کی ڈگری ہو اور وہ اپنے کام میں بھی بہترین ہو، اس طرح کا جواب سن سکوں گا۔ اس کے بعد مجھے ادازادہ ہوا کہ تم لوگ یہاں استادشاگر کے رشتے کی پیروی نہیں کر رہے ہیں۔ پروفیسر آپ کا بہترین دوست بھی ہو سکتا ہے اور اپنی کامیابی کے لئے آپ بھتنی منت محنت کرتے ہیں اتنی ہی منت وہ بھی کرتا ہے۔

میں نے اب پہلے سے زیادہ ذمہ دار ہونا سیکھ لیا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ آپ میں زیادہ تر لوگ جو اس مضمون کو پڑھ رہے ہیں، بھی ضروری سہولتوں کے استعمال کا مل نہیں ادا کیا ہو گا، اس اپنے کپڑے دھوئے ہوں گے نہ کبھی اپنے لئے کھانا پاکیا ہو گا۔ میں نے بھی ایسے کام نہیں کئے تھے لیکن امریکہ میں رہنا آپ کی طالب علمی کے دونوں میں جدوجہد سے زیادہ کچھ ہے کیونکہ آپ کو اپنے طور پر یہ سب کچھ بھی کرنا پڑتا ہے۔ ہاں آگرآپ کو یونیورسٹی کے ہائل میں ایک بسٹرمل جائے تو وہاں آپ کی ان ضرورتوں کا بھی خیال رکھا جاتا ہے اور کھانا بھی فراہم کیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود آپ کو یہ جانان پڑتا ہے کہ وہ شک میں کیسے چالی جاتی ہے۔

ایسا نہیں ہوتا کہ آپ کا سامنا تمام اچھی باتوں سے ہی ہو۔ میرے



اوپر دائیں: پردیو یونیورسٹی میں میموریل مال کا فضائی نظارہ۔

اوپر: فاؤنڈریس پارک فاؤنٹین کے باہر طلباء ازاں کرتے ہوئے۔

دائیں: انجینئرنگ اسکول کا فاؤنٹین۔

نیچے دائیں: استیٹ اسٹریٹ، ویست لفائٹ، انڈیانا پر پردیو یونیورسٹی کا بورڈ۔

انی بات ختم نہیں کر سکتا۔ ہندوستان میں اگر آپ اپنے کسی دوست کو اپنے ذمہ لگایا گیا پڑھائی کا کام مکمل کر کے دکھائیں یا اپنے امتحان کے سوالات کے جواب سے واقع کرائیں تو آپ کو بہت اچھا دوست مانا جائے گا۔ لیکن اگر آپ یہی کام امریکہ میں کریں تو یہ تقریباً اُنکے برادر جرم ہے۔ سرقة امریکہ میں ایک بہت عین جرم سمجھا جاتا ہے جس کی وجہ سے آپ بھاری مشکلات میں پڑکتے ہیں۔ اگر آپ کسی کو اپنی کاوش کی لائق کرنے کا موقع دیں تو بھی یہ آپ کے لئے خخت مشکلات کا باعث ہن سکتا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ آپ کو یونیورسٹی سے نکال باہر کیا جائے۔

محظے امید ہے کہ اس مشکون سے آپ کو کچھ اچھے نتائج کا علم ہوا ہو گا۔ جس سے آپ کو امریکی نظام تعلیم کا بہتر احساس اور اس کا اندازہ ہو؟ ہو گا کہ امریکہ میں زندگی کس طرح سے گزرتی ہے۔



ارجن حسین، انڈیانا میں ویسٹ لفائٹ کی پردیو یونیورسٹی کے طالب علم ہیں۔

